



جس نہ قسم کھائی اور اپنہ قسم میں کہنا: ”لات و عزیٰ کی قسم“، تو وہ لا الہ الا کہ، اور جو شخص اپنہ ساتھی سے کہے کہ ”اؤ جوا کھیلیں، تو وہ (بطور کفارہ) صدقہ کرے“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے میں کہہ لیا کہ رسول نے فرمایا: ”جس نے قسم کھائی اور اپنہ قسم میں کہنا: ”لات و عزیٰ کی قسم“، تو وہ لا الہ الا کہ، اور جو شخص اپنہ ساتھی سے کہے کہ ”اؤ جوا کھیلیں، تو وہ (بطور کفارہ) صدقہ کرے“

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم غیر اللہ کی قسم کھانے سے خبردار کر رہے ہیں کیوں کہ مومن قسم صرف اللہ کی کھاتا ہے آپ بتا رہے ہیں کہ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی، جیسے وہ جس نے لات و عزیٰ، جو دور جاہلیت میں پوجے جانے والے دو بت ہیں، کی قسم کھائی، اس کے بعد اس کے اوپر لا الہ الا اللہ کہنا، شرک سے اپنی براءت کا اعلان کرنے کے لئے اور اس قسم کے کفارہ کے طور پر چاہئے اس کے بعد آپ نے بتایا کہ جس نے اپنہ ساتھی سے کہنا: ”اؤ جوا کھیلیں (جوا نام ہے دو یا دو سے زیادہ لوگوں کا اس شرط کے ساتھ مقابلے میں شریک ہونے کا کہ ان کے درمیان کوئی مال ہے اور مقابلے جیتنے والا مال لے جائے گا انسان اس میں یا تو جیتتا ہے یا پھر ہارتا ہے)، اس کے لیے کچھ نہ کچھ صدقہ کرنا مستحب ہے، تاکہ جوا کی دعوت دینے کی وجہ سے جو گناہ ہوا ہے، اس کا کفارہ ہو جائے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6379>



النجات الخيرية
ALNAJAT CHARITY

